## 106810 ـ سر کا کچھ حصہ مونڈنے کا حکم

**سوال**

قرع یعنی سر کا کچھ حصہ مونڈنے اور کچھ کو چھوڑنے کا حکم کیا ہے، کیا یہ مکروہ ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

القزع: یہ ہے کہ سر کا کچھ حصہ مونڈ دیا جائے، اور کچھ چھوڑ دیا جائے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" القزع یہ ہے کہ سر کا کچھ حصہ مونڈ دیا جائے، اور کچھ حصہ چھوڑ دیا جائے، اور اس کی کئی انواع ہیں:

پہلی قسم:

بغیرکسی ترتیب کے مونڈا جائے، سر کے دائیں، بائیں، اور پیشانی اور گدی سے مونڈا جائے، یعنی سر کی متفرق جگہوں سے بال مونڈے جائیں، اور باقی چھوڑ دیے جائیں.

دوسری قسم:

سر کا وسط مونڈ دیا جائے، اور دونوں جانب چھوڑ دی جائیں.

تیسری قسم:

دونوں طرف سے مونڈ دیا جا ئے اور سر کا وسط چھوڑ دیا جائے.

چوتھی قسم:

صرف پیشانی سے بال مونڈے جائیں، اور باقی چھوڑ دیے جائیں" انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع ( 1 / 167 ).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے القزع سے منع فرمایا ہے، چنانچہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں درج ذیل حدیث ہے:

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے القزع سےمنع فرمایا "

نافع سے عرض کیا گیا کہ: القزع کیا ہے ؟

تو انہوں نے جواب دیا:

" کہ بچے کے سر کا کچھ حصہ مونڈ دیا جائے، اور کچھ حصہ نہ مونڈا جائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 5921 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 2120 ).

امام احمد رحمہ اللہ نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك بچے کو دیکھا کہ اس کے کچھ بال منڈے ہوئے تھے، اور بعض چھوڑے ہوئے تھے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

" یا تو سارے مونڈ دو، یا پھر سارے رکھ لو "

مسند احمد حدیث نمبر ( 5583 ) علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر ( 1123 ) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

ان احادیث میں القزع یعنی سر کا کچھ حصہ مونڈنے اور کچھ چھوڑ دینے کی نہی وارد ہے، اور یہ نہی کراہت پر محمول ہے نہ کہ تحریم پر.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" القزع مکروہ ہے، اور قزع یہ ہے کہ سر کا کچھ حصہ مونڈ دیا جائے اور کچھ چھوڑ دیا جائے، اس کی دلیل ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی یہ حدیث ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے القزع سےمنع فرمایا " انتہی.

دیکھیں: المجموع للنووی ( 1 / 347 ).

اور " مطالب اولی النهى " كے مصنف كہتے ہيں:

" اور القزع مكروه ہے، قزع يہ ہے كہ سر كا كچھ حصہ مونڈ ديا جائے اور كچھ حصہ چھوڑ ديا جائے " انتہى.

اس بنا پر القزع مكروه ہوگا، ليكن اگر كسى نے يہ عمل كفار يا فاسق و فاجر قسم كے لوگوں كى مشابہت ميں كيا تو پھر اس حالت ميں يہ حرام ہو گا مكروه نہيں.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" القزع مكروه ہے؛ كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايك بچے كو ديكھا كہ اس كے سر كے كچھ بال مونڈے ہوئے ہيں، اور كچھ چھوڑے ہوئے ہيں، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے انہيں اس سےمنع كرتے ہوئے فرمايا:

" يا تو سارے مونڈ دو يا پھر سارے چھوڑ دو "

ليكن اگر اس ميں كفار كے ساتھ مشابہت ہو تو يہ حرام ہے، كيونكہ كفار كے ساتھ مشابہت اختيار كرنا حرام ہے، نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس كسى نے بھى كسى قوم سےمشابہت اختيار كى تو وہ انہى ميں سے ہے " انتہى.

ديكھيں: الشرح الممتع ( 1 / 167 ).

واللہ اعلم .